السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عشاء کی جماعت کھڑی ہوئی، دائیں طرف کی صف مکمل تھی جبکہ بائیں طرف بہت کم لوگ تھے، توہم نے کہاکہ بائیں طرف سے صف کو برابر کرو، توایک نمازی نے کہا دائیں طرف کھڑاہونا افضل ہے۔ ایک دوسرے آدمی نے اس کے جواب میں کہاکہ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص صفوں کی بائیں طرف کو آباد کرے اسے دوگناہ اجروثواب ملتا ہے۔ براہ کرم فتوی دیجئے کہ اس مسئلہ میں صحیح بات کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر صف کی دائیں طرف افضل ہے۔ لیکن لوگوں کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ صف کو دائیں بائیں طرف سے برابر کرلو کیونکہ حصول فضیلت کی نیت سے اگر دائیں طرف زیادہ آدمی کھڑے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ بعض نمازیوں نے جو یہ حدیث بیان کی کہ ''جو شخص صفوں کے بائیں طرف کو آباد کرے تو اسے دوگنا اجروثواب ملے گا۔'' مجھے یہ حدیث بے اصل اوربظاہر موضوع معلوم ہوتی ہے، اسے بعض ایسے سست لوگوں نے وضع کیا ہوگا جو صف کے دائیں طرف کھڑا ہونے کا شوق نہیں رکھتے یا اس کی طرف سبقت کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

((والله الهادي الی سواء السبیل))

[فتاویٰ ابن باز]